CHAPTER 15

Establishment of the British Empire in India

T9I7S7

** 1۔ یورپی تجارتی کمپنیوں نے ہندوستان میں فوجیں کیوں رکھی تھیں؟ کمپنیوں کے کاروبار میں ان فوجوں نے کیا کردار ادا کیا؟ **

یورپی تجارتی کمپنیوں نے اپنے مفادات کے تحفظ اور مقامی حکمرانوں پر تسلط قائم کرنے کے لیے ہندوستان میں فوجیں قائم کیں۔ ان فوجوں نے تجارتی راستوں کو محفوظ بنانے، اپنے علاقوں کا دفاع کرنے اور معاہدوں کو نافذ کرنے میں ان کی مدد کی۔ اپنی فوجی طاقت کا استعمال کرتے ہوئے، کمپنیوں نے تجارت اور زمین پر غلبہ حاصل کر لیا، جس سے وہ ہندوستان میں اپنا اثر و رسوخ بڑھا سکیں۔

** 2۔ یورپی فوجیں 1700 اور 1800 کی دہائی میں ہندوستانی فوجوں کو کیسے شکست دے سکتی تھیں؟ **

یورپی فوجوں کے پاس جدید ہتھیار، بہتر تربیت اور جدید عسکری تکنیکیں تھیں۔ انہوں نے نظم و ضبط، اعلیٰ توپ خانے، اور منظم حکمت عملیوں کا استعمال کیا جو ہندوستانی فوجوں کو پیچھے چھوڑ دیتے تھے۔ مزید برآں، ہندوستانی حکمرانوں کے درمیان سیاسی تقسیم نے ان کی مزاحمت کو کمزور کر دیا، جس سے یورپی فوجوں کے لیے انہیں شکست دینا آسان ہو گیا۔

** 3۔ 1857 کی بغاوت کی معلومات جمع کریں اور تفصیلات کے ساتھ جدول بھریں۔ **

|1|رانی لکشمی بائی، نانا صاحب، تانتیا ٹوپے۔ گوالیار کی سندھیا، حیدرآباد کا نظام|

|2|بہادر شاہ ظفر، کنور سنگھ|اندور کے ہولکر، بھوپال کے نواب|

|3|بیگم حضرت محل، بھارتی فوجی|وہ حکمران جن کے انگریزوں کے ساتھ معاہدے تھے۔

** 4۔ 1857 میں، کن سپاہیوں نے محسوس کیا کہ ان کے مذہبی عقیدے کی خلاف ورزی ہو رہی ہے، اور کیوں؟ **

ہندوستانی سپاہیوں، خاص طور پر ہندو اور مسلمان سپاہیوں نے محسوس کیا کہ ان کے مذہبی عقیدے کی خلاف ورزی ہوئی ہے جب گائے اور سور کی چربی سے لیس نئے رائفل کارتوس کے بارے میں افواہیں پھیلیں۔ ان کارتوسوں کے استعمال سے انہیں کھلا کاٹنا پڑتا تھا، جس سے ہندو اور مسلم عقائد مجروح ہوتے تھے، جس سے انگریزوں کے خلاف عدم اعتماد اور غصہ پیدا ہوتا تھا۔

** 5۔ 1857 میں لوگوں نے کن طریقوں سے انگریزوں کے خلاف بغاوت کی؟ **

لوگوں نے برطانوی حکام پر حملہ کر کے، اہم شہروں پر قبضہ کر کے اور قیدیوں کو آزاد کر کے بغاوت کی۔ ہندوستانی فوجیوں نے بغاوت کی، جبکہ مقامی حکمران اور عام شہری اپنے علاقوں پر دوبارہ کنٹرول حاصل کرنے اور انگریزوں کو ہندوستان سے نکالنے کے لیے بغاوت میں شامل ہوئے۔

6۔ 1857 میں بغاوت کرنے والے لوگ کیا حاصل کرنا چاہتے تھے؟

باغیوں کا مقصد ہندوستان میں برطانوی راج کا خاتمہ اور مقامی حکمرانوں کو اختیار بحال کرنا تھا۔ وہ غیر ملکی کنٹرول سے آزادی، اپنے مذہبی طریقوں کا تحفظ، اور ہندوستانی رسم و رواج اور انتظامیہ کی بحالی چاہتے تھے۔

7۔ ملکہ وکٹوریہ نے اپنے 1858 کے اعلان میں باغیوں کی کن شکایات کو دور کرنے کی کوشش کی؟

ملکہ وکٹوریہ نے مذہبی مداخلت، زمینی پالیسیوں اور امتیازی سلوک سے متعلق شکایات کا ازالہ کیا۔ اس نے ہندوستانی رسم و رواج کا احترام کرنے، مذہب کی آزادی کی اجازت دینے اور ہندوستانی شہزادوں کے حقوق کے تحفظ کا وعدہ کیا۔ اس کے اعلان کا مقصد ناراضگی کو کم کرنا اور ہندوستان میں برطانوی راج کو مستحکم کرنا تھا۔

8۔ ہندوستان میں مغلوں اور انگریزوں کے اقتدار میں آنے کے طریقوں میں کیا مماثلت اور فرق ہے؟

مماثلتیں: مغل اور انگریز دونوں باہر کے طور پر ہندوستان پہنچے اور اپنی حکمرانی قائم کرنے کے لیے فوجی طاقت کا استعمال کیا۔ انہوں نے اتحاد اور فتوحات کے ذریعے آہستہ آہستہ اپنے علاقوں کو وسعت دی۔

اختلافات: مغل ایک مرکزی بادشاہت تھے اور ہندوستانی ثقافت کے ساتھ گھل مل گئے تھے، جب کہ انگریز ایک غیر ملکی نوآبادیاتی طاقت تھی جو بنیادی طور پر معاشی استحصال پر مرکوز تھی۔ مغلوں نے براہ راست حکومت کی، جبکہ انگریزوں نے ایسٹ انڈیا کمپنی کے ذریعے اور بعد میں تاج کالونی کے طور پر حکومت کی۔

9۔ نقشے پر پرتگال سے ہندوستان تک واسکوڈی گاما کا سمندری راستہ تلاش کریں۔

*(اس کے لیے واسکوڈے گاما کے راستے کا پتہ لگانے کی ضرورت ہے، جو افریقہ میں کیپ آف گڈ ہوپ کے ارد گرد، بحر ہند کے اس پار، کالی کٹ، ہندوستان پہنچا۔)

10۔ غیر ملکی حملے کو روکنے کے لیے اتحاد کی ضرورت پر ایک مختصر نوٹ لکھیں۔

بیرونی جارحیت کا مقابلہ کرنے کے لیے عوام کا اتحاد ضروری ہے۔ جب لوگ متحد ہوتے ہیں، تو وہ وسائل جمع کر سکتے ہیں، دفاعی حکمت عملی کو مربوط کر سکتے ہیں، اور مل کر بیرونی خطرات کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔ اس کے برعکس، تقسیم ایک خطہ کو کمزور بنا دیتی ہے، کیونکہ حملہ آور تنازعات اور کمزور اتحادوں سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ متحدہ مزاحمت کسی ملک کی خود مختاری اور ثقافتی ورثے کی حفاظت کر سکتی ہے۔

11۔ انگریزوں کی حکمرانی پر اپنی عدم اطمینان کا اظہار کریں۔

ہندوستان میں برطانوی راج استحصالی تھا اور ہندوستانی فلاح و بہبود کو نظر انداز کیا گیا تھا۔ انہوں نے بھاری ٹیکس لگائے، مقامی صنعتوں کو محدود کر دیا، اور لوگوں کی ضروریات پر اپنے منافع کو ترجیح دی۔ برطانوی پالیسیوں کی وجہ سے ہندوستانیوں کو معاشی، سماجی اور ثقافتی طور پر نقصان اٹھانا پڑا، جس کی وجہ سے بڑے پیمانے پر غربت، آزادی سے محرومی اور روایتی طریقوں میں کمی واقع ہوئی۔

یہاں ہر ایک مطلوبہ الفاظ کی وضاحتیں ہیں:

1. **رائل چارٹر**

شاہی چارٹر ایک باضابطہ دستاویز ہے جو بادشاہ کی طرف سے دی جاتی ہے، جو کسی شخص، کمپنی یا ادارے کو مخصوص حقوق یا مراعات دیتی ہے۔ مثال کے طور پر، برٹش ایسٹ انڈیا کمپنی کو ملکہ الزبتھ اول کی طرف سے ایک شاہی چارٹر موصول ہوا، جس سے اسے ایسٹ انڈیز کے ساتھ خصوصی طور پر تجارت کرنے کی اجازت ملی۔

2. **صوبیدار**

ایک صوبیدار مغل سلطنت اور بعد میں برطانوی ہندوستانی فوج میں فوجی یا انتظامی افسر تھا۔ مغل نظام میں، ایک صوبیدار کسی صوبے یا علاقے پر حکومت کرتا تھا، نظم و ضبط برقرار رکھتا تھا اور شہنشاہ کی جانب سے ٹیکس وصول کرتا تھا۔

3. **واحد حق**

واحد حق سے مراد وہ خصوصی استحقاق یا اجارہ داری ہے جو کسی شخص یا تنظیم کو کسی علاقے میں بغیر مقابلے کے کسی مخصوص سرگرمی یا تجارت کو انجام دینے کے لیے دی گئی ہے۔ مثال کے طور پر، ایسٹ انڈیا کمپنی کو شاہی چارٹر کے تحت ہندوستان میں تجارت کا واحد حق حاصل تھا۔

4. **مطالبہ**

معاشی لحاظ سے، طلب صارفین کی اشیا یا خدمات کی خریداری کی خواہش اور صلاحیت ہے۔ تاریخ میں، انگریزوں نے ہندوستان میں برطانوی ساختہ اشیاء کی مانگ کی حوصلہ افزائی کی، جس سے مقامی مصنوعات کی مانگ کم ہوئی اور برطانوی صنعتوں کو سہارا ملا۔

5. **جاگیر**

جاگیر مغل شہنشاہ یا حکمرانوں کی طرف سے افسروں، رئیسوں، یا فوجی افسران کو ادائیگی کی ایک شکل کے طور پر دی جانے والی زمین تھی۔ وصول کنندہ، جسے جاگیر دار کے نام سے جانا جاتا ہے، اپنی آمدنی کو پورا کرنے اور اپنے فرائض کی تکمیل کے لیے زمین سے ٹیکس وصول کرتا تھا۔

6. **چھاؤنی**

چھاؤنی ایک فوجی علاقہ یا بستی ہے جہاں فوجی تعینات ہوتے ہیں۔ انگریزوں نے ہندوستان میں فوجیوں کو رہنے اور تربیت دینے اور ہندوستانی علاقوں کو کنٹرول کرنے کے لیے ایک مضبوط فوجی موجودگی کو برقرار رکھنے کے لیے ہندوستان بھر میں کئی چھاؤنیاں قائم کیں۔

7. **کالونیاں**

کالونیاں غیر ملکی طاقت کے زیر کنٹرول علاقے ہیں، عام طور پر معاشی استحصال اور وسائل نکالنے کے لیے۔ یورپی ممالک نے ایشیا، افریقہ اور امریکہ میں کالونیاں قائم کیں، ان علاقوں پر حکومت کی اور اکثر مقامی آبادی کا مزدوری اور وسائل کے لیے استحصال کیا۔

8. **مولوی**

مولوی اسلامی اسکالر یا مذہبی رہنما ہیں جو مسلم کمیونٹی کو مذہبی طریقوں، قانون اور تعلیم کے بارے میں رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔ ہندوستان کے نوآبادیاتی دور کے دوران، کچھ مولویوں نے برطانوی حکومت کے خلاف مزاحمت کی بھرپور حوصلہ افزائی کی، کیونکہ وہ اسے اپنے مذہب اور ثقافت کے لیے خطرہ سمجھتے تھے۔